تم لوگ میرے صحابہ کو گالی مت دو، کیوں کہ اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دے، تب بھی ان میں کسی کے ایک مد یا آدھا مد خرچ کرنے کے برابر ثواب حاصل نہیں کر سکتا

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "تم لوگ میرے صحابہ کو گالی مت دو، اس لیے کہ اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دے، تب بھی ان میں سے کسی کے ایک مد یا آدھا مد خرچ کرنے کے برابر ثواب حاصل نہیں کر سکتا"۔

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی صحابی کو گالی دینے سے منع کیا ہے اور بتایا ہے کہ کوئی دوسرا انسان اگر احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دے، تو اس سے اسے اتنا ثواب نہیں ملے گا، جتنا کسی صحابی کو لپ بھر یا اس کا آدھا کھانے کا سامان خرچ کرنے پر ملتا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ صحابہ اپنے بعد آنے والے تمام لوگوں سے افضل تھے۔ ان کے ذریعے خرچ کیے ہوئے مال کی اس قدر اہمیت کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ضرورت اور تنگ حالی کے وقت خرچ کیا تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت اور حمایت میں خرچ کیا تھا اور یہ ایسی سعادت ہے جو بعد کے لوگوں کو حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہی حال ان کے جہاد اور سارے نیکی کے کاموں کا ہے۔ ساتھ ہی ان کے اندر شفقت، مودت، خشوع، تواضع، ایثار اور اللہ کے راستے میں کماحقہ جہاد کا بھر پور جذبہ موجود تھا۔ نیز انہیں آپ کی صحبت، چاہے ایک لحظے کے لیے ہی کیوں نہ ہو، کی سعادت حاصل تھی، جس کی برابری انسان کا کوئی عمل نہیں کر سکتا اور فضیلتیں قیاس سے حاصل نہیں کی جا سکتیں۔ یہ اللہ کا فضل و کرم ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11000

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY